115751 ـ کیا دوسری بیوی کو اپنے شادی ہونے کا بتانا ضروری ہے ؟

سوال

میں نے ایك اجنبی عورت سے اس كے اسلام قبول كرنے كے بعد شریعت كے مطابق شرعی شادی كی اور اس سے اپنی پہلی شادی مخفی ركھی، تو كیا میری یہ شادی شرعی ہے یا كہ مجھے بیوی كو بتانا ضروری ہے كہ میں پہلے بھی شادی شدہ ہوں اور وہ میری دوسری بیوی ہے ؟
یہ علم میں رہے كہ میں نے اپنی پہلی شادی اس لیے مخفی ركھی كہ ہم ایسے ملك میں رہ رہے ہیں جہاں دوسری شادی كی اجازت نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كے لیے دوسری بیوی كو بتانا ضروری نہیں كہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، اور نہ ہی یہ نكاح كی صحت پر اثرانداز ہوتا ہے، اس طرح كہ اس نكاح میں شروط اور اركان پورے تھے تو یہ نكاح صحیح ہے.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

كیا خاوند كے لیے شرط ہے كہ وہ شادی كرنے والی عورت كو بتائے كہ وہ پہلے بھی شادی شدہ ہے، چاہے اس نے سوال نہ بھی كیا ہو، اور اگر سوال كیا جائے اور وہ اس سے انكار كر دے تو اس كے نتیجہ میں كیا مرتب ہوتا ہے ؟

شیخ كا جواب تھا:

" آدمی كا اپنی بیوی یا سسرال والوں بتانا ضروری نہیں كہ وہ شادی شدہ ہے چاہے وہ اس كا سوال نہ بھی كریں، لیكن یہ چیز غالبا مخفی نہیں رہتی، كیونكہ شادی تو كچھ عرصہ بعد ہی ہوتی ہے اور اس عرصہ میں خاوند اور بیوی كے متعلق باز پرس اور خاندان كے بارہ میں دریافت كیا جاتا ہے، اور ان كی صلاحیت كی تحقیق ہوتی ہے.

لیكن فی الواقع چیز كو چھپانا جائز نہیں، اور اگر كسی ایك جانب سے جھوٹ ثابت ہو جائے اور اس پر بنا بھی ہو تو دوسرے فریق كو اختیار ہو گا كہ وہ اسے باقی ركھے یا چھوڑ دے، چنانچہ اگر وہ یہ ذكر كرے كہ وہ غیر شادی شدہ ہے اور اس میں اس نے جھوٹ بولا تو عورت كو نكاح فسخ كرنے كا حق حاصل ہے.

اور اگر لڑکی کے گھر والوں نے کہا کہ لڑکی کنواری ہے لیکن وہ شادی شدہ تھی تو خاوند کو اختیار حاصل ہے کہ وہ شادی پوری کرے یا اسے چھوڑ دے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 129).

واللہ اعلم .